کتب خانہ سرکاری

Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۲ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۳ جمادی الاول ۱۳۵۸ھ مطابق ۱ جولائی سنہ ۱۹۳۹ء جلد ۵۱

احکام اجلاس ہمایون عالیات اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	عطائے اختیارات افسر صیغہ بہ مسٹر حبیب اللہ خاں اگریکلچرل انسپکٹر	۲	۴	منتقلی میڈیکل افسر صاحبان رامپور اسٹیٹ فورسز	۳۵۴
۲	عطائے رینک "سکنڈ لفٹنٹ" بہ محمد حسن خورشید کیڈیٹ رامپور روہیلہ لانسرز	//	۵	منظوری اضافہ گریڈ صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری	۳
۳	عطائے اختیارات "ایگزیکٹیو انجنیر" بہ مسٹر محبوب حسین سب انجنیر انچارج ٹیوب ویلز	//	۶	// تھرڈ ریڈر ہائی کورٹ	۵۵۳
			۷	// ازدیادی عبارت بجرف حب محمد عدل انصار کو ارساخواز	۵۰۴
			۸	// اسکیم کاشت بہ "گراس فارم" متعلق رامپور روہیلہ لانسرز	۶۶۸

آرڈران اسٹیٹ کونسل رامپور

۱	منظوری "قواعد تقاوی"	۷	

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکامِ اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:- واقع ۲۹ جون ۱۹۳۹ء

(شمار [illegible])

(دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

حسب استدعائے عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مسٹر حبیب اللہ خاں ایگریکلچرل انسپکٹر کو بعطائے اختیارات افسر صیغہ عہدہ "ایگریکلچرل سپرنٹنڈنٹ" عطا کیا جانا منظور ہے۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

حکم:- واقع ۲۹ جون ۱۹۳۹ء

(شمار [illegible])

(دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

لفٹننٹ وزارت علی خاں کا ایڈی سیز میں تبادلہ ہو جانے کی وجہ سے افواج ریاست میں سیکنڈ لفٹننٹ کی جگہ خالی ہے۔

حسب سفارش عالی مرتبت صاحب چیف کمانڈنٹ و ملٹری سکریٹری بہادر۔ کیڈٹ محمد حسن خورشید امیدوار رسالہ لانسرز کو سیکنڈ لفٹننٹ رینک پر ترقی دیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

روبکار:- واقع ۲۹ جون ۱۹۳۹ء

شمار [illegible]

(دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

حسب استدعائے عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مسٹر عبد اللطیف انجینئر انچارج ٹیوب ویلز کو بنظر سہولت کار "ایگزیکٹیو انجینئر" کے اختیارات مصرحہ ذیل عطا کئے جانا منظور ہیں۔ ان اختیارات کا تعلق عملہ دکار ہائے ٹیوب ویلز سے ہوگا:-

(۱) دوسو پچاس روپیہ تک کے تخمینہ کی منظوری
(۲) پندرہ روپیہ تک کے ملازمان کا تقرر، برخاستگی۔ تنزل۔ بحالی۔ معطلی رخصت و جرمانہ تا پانچ روپیہ۔
(۳) ٹنڈر کی منظوری و تقسیم کار تا ایکہزار

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

حکم:- واقع ۲۹ جون ۱۹۳۹ء

شمار [illegible]

(دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

بحکم ۷ جولائی ۱۹۳۸ء لفٹننٹ سید وجاہت حسین رضوی میڈیکل آفیسر اسسٹنٹ ڈویژن کا تقرر امتحاناً تا ایکسال کیا گیا

منظور کیا گیا تھا حسب سفارش عالی مرتبت صاحب چیف کمانڈنٹ ملٹری سکریٹری بہادران کو ۶؍ جولائی ۱۹۳۹ء سے بہ تنخواہ و رینک موجودہ مستقل کیا جانا منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حکم: واقع ۲۹؍ جون ۱۹۳۹ء

شمار ۱۸۷

(دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

بموجب رپورٹ۔ مسٹر صدیق علی خان صاحب۔ ہاؤس ہولڈ سکریٹری بہادر کے پندرہ ۱۵ روپیہ ماہوار اضافہ گریڈ کی یکم مئی ۱۹۳۹ء سے منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض — میرساند

جناب عالی

منظوری اجلاس ہمایوں۔ مسٹر صدیق علی خان صاحب بہادر ہاؤس ہولڈ سکریٹری۔ یکم مئی ۱۹۳۳ء سے چار سو پانچ ماہانہ کے حساب سے تنخواہ پا رہے ہیں۔ انہیں یکم مئی ۱۹۳۹ء سے پندرہ ۱۵ روپیہ ماہوار اضافہ گریڈ پانے کا استحقاق حاصل ہوگیا ہے۔ اور بجٹ میں رقم بھی منظور ہو چکی ہے۔

بر ورقہ صیغہ فائنانس عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر نے منظوری اضافہ گریڈ کے لئے کاغذات بھیجے ہیں۔ جو ذریعہ عرضداشت ہذا بحضور انور و اشرف پیش ہیں۔ ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری اضافہ گریڈ ۱۵ روپیہ ماہوار بہ تنخواہ مسٹر صدیق علی خان صاحب بہادر ہاؤس ہولڈ سکریٹری از یکم مئی ۱۹۳۹ء شرف صدور پائے۔

زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال تاباں باد

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

مورخہ ۲۰؍ جون ۱۹۳۹ء

حکم: واقع ۲۹؍ جون ۱۹۳۹ء

شمار ۱۸۸

(دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

حسب استدعائے عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر تھرڈ ریڈر ہائی کورٹ کی تنخواہ میں دس ۱۰ روپیہ ماہوار اضافہ کی منظوری دی جاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض — میرساند

جناب عالی

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۹؍ جون ۱۹۳۹ء میں عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ تھرڈ ریڈر ہائی کورٹ کی آسامی تیس ۳۰ روپیہ ماہانہ کی منظور ہوتی ہے۔ قبل ازیں اس آسامی کی تنخواہ پینتالیس ۴۵ روپیہ ماہانہ برائے مدت عارضی چھ ماہ کونسل سے منظور ہوئی تھی۔ موجودہ تنخواہ بلحاظ خدمات و نوعیت کار بہت کم ہے۔ کیونکہ کسی ماتحت عدالت میں بھی پیشکار کی تنخواہ چالیس ۴۰ روپیہ ماہانہ سے کم نہیں ہے۔

اصولاً ہائی کورٹ کے ریڈران کی تنخواہیں ماتحت عدالتوں کے پیشکاران سے زیادہ ہونا چاہئیں۔ اگر عدالت ہائے ماتحت کے پیشکاران سے زیادہ تنخواہ دلائی جانا اس وقت مناسب نہ ہو تو کم از کم تھرڈ ریڈر کو وہ تنخواہ ہونا چاہئے۔ جو ایک ماتحت عدالت کا پیشکار پاتا ہے یعنی چالیس روپیہ ماہانہ۔ عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر نے بوجوہ مذکور تھرڈ ریڈر کی تنخواہ میں دس روپیہ ماہانہ اضافہ دیئے جانے سے اتفاق کرلیا ہے۔ جس سے اسٹیٹ کونسل کو بھی اتفاق ہے۔ رقم اضافہ فی الحال مشاہرات بجٹ ہائی کورٹ سے ادا ہوگی۔ ختم سال کے قریب بلحاظ ضرورت صیغہ فائنانس تبادلہ دیگر مد ملازمان سے منتقلی کی کارروائی ہوگی۔

لہذا استدعا ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری اضافہ دس روپیہ ماہانہ تنخواہ تھرڈ ریڈر ہائی کورٹ شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔

دولت و اقبال جاوید باد

ترقی خواہ دستخط عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر
معروضہ ۲۲ر جون ۱۹۳۹ء

حکم
واقع ۲۹ر جون ۱۹۳۹ء

شملہ

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حسب صراحت عرضداشت عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر دفعہ ۱۵ "مرمہ قواعد سال خزانہ" کے حرف (ب) میں ازدیادی عبارت مندرجہ عرضداشت کی منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض میرساند

جناب عالی

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۹ر جون ۱۹۳۹ء میں عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کی تجویز بہ خلاصہ پیش ہوئی کہ "قواعد سال خزانہ از تحصیلات ۱۹۳۶ء" کا جو مرمہ بحکم اجلاس ہمایوں صادرہ یکم نومبر ۱۹۳۷ء منظور فرمایا گیا ہے۔ اس مرمہ کی دفعہ ۱۵ کے حرف (ب) میں یہ عبارت منظور ہوئی ہے کہ:-

اگر اثناء وقت نہ ہوکر رقم ارسال بمروزہ رکھی جائے تو ایسی صورت میں جابجا رکھی ہوئی رقم ریاست کے بکس میں بند کرکے اور بکس مقفل سربمہر وزن کرکے اہالیان بنک کے سپرد کرنا گماشتہ خزانہ صدر شعبہ بنک کو لازم ہے تاکہ بنک اسٹرانگ روم میں محفوظ کردی جائے اور اہالیان بنک سے اس کی رسید حسب ضابطہ حاصل کرلی جائے۔ بکس کے قفل کی کنجی گماشتہ خزانہ صدر شعبہ بنک کو اپنے پاس حفاظت سے رکھنی چاہئے

خزانہ سے رپورٹ ہوئی ہے کہ اس میں یہ صراحت نہیں ہے کہ مہر گماشتہ کی ہوگی یا چپراسی تحصیل کی

چونکہ رقوم سرکاری کا معاملہ ہے۔ لہذا مناسب ہے کہ گماشتہ خزانہ تعینہ بنک اور چپراسی تحصیلات دونوں کی مہریں ثبت ہوا کریں۔ بنا برآں دفعہ مذکور کے حرف (ب) کی عبارت میں بعد الفاظ "اور بکس مقفل سربمہر" یہ الفاظ "جس پر ایک مہر گماشتہ خزانہ تعینہ بنک کی اور ایک مہر چپراسی تحصیل کی ہوگی" قابل ایزادی ہیں۔

کونسل نے جلسہ مذکور میں تجویز ایزادی عبارت بہ حرف (ب) دفعہ ۵۔ حسب صراحت بالائے اتفاق کر لیا ہے۔ لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ بنگاہ ہمایوں سے حکم منظوری ایزادی عبارت معروضہ بالا شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی
ترقی خواہ دستخط عالیجناب جیف منسٹر بہادر
معروضہ ۲۲ر جون ۱۹۳۹ء

حکم:- واقع ۳۰ر جون ۱۹۳۹ء
شملہ
(دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

رپورٹ منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض ولی — جناب عالی — بسر سانڈ
رامپور روہیلہ لانسرز کے پاس ملٹری گراس فارم کی اراضی ہے جس سے کہ سنین ماضیہ میں تقریباً پانچ ہزار روپیہ سالانہ

کی آمدنی ہوتی ہے۔ یہ رقم رامپور روہیلہ لانسرز کے دانہ گھاس وغیرہ میں صرف ہو جاتی ہے۔

(۲) ترقی خواہ نے اس آراضی کا معائنہ کیا۔ بدرست ترقی خواہ اگر اس آراضی پر باقاعدہ کاشت کرائی جائے تو ایک معقول رقم حاصل ہو سکتی ہے۔ صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر و صاحب ڈائرکٹر بہادر زراعت سے اس مسئلہ پر گفتگو ہوئی۔ ہر دو صاحبان ترقی خواہ کے ہم خیال ہیں۔

(۳) بعد حصول منظوری اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم ترقی خواہ اس آراضی کی ترقی کے لئے حسب ذیل طریقہ اختیار کرے گا۔

(الف):- سابق ملازمین فوج میں سے چند کار آزمودہ و ماہرین فن کی ایک چھوٹی سی نوآبادی قائم کی جائیگی اور وہ اس آراضی پر نیشکر وغیرہ کی کاشت کریں گے۔

(ب):- فصل کی آمدنی سے ضروری مصارف کی رقم منہا کرنے کے بعد ایک معقول جزو حسب ذیل مصارف کے لئے مخصوص کیا جائے گا۔

(۱) مصارف دانہ گھاس رامپور روہیلہ لانسرز

(۲) پراویڈنٹ فنڈ سپاہیان

(۳) مصارف ملازمین و عملہ ونیز قلیل سالانہ انعامات

(۴) آرمی ہیڈ کوارٹرز میں اس وقت کوئی ایسا فنڈ نہیں ہے

جیسا کہ محکمہ پولیس میں ہے۔ جس سے کہ موجودہ ریٹائرڈ سپاہیان مستفید ہوسکیں۔ ریگولر آرمی میں۔ ریکروٹنگ سنٹرز پر ایک ڈسٹرکٹ سولجرز بورڈ قائم ہوتا ہے جس کو آرمی ہیڈکوارٹرز حسب ذیل نوعیت کے مصارف کے لئے رقم فراہم کرتا ہے

(الف) مستحقین کی مالی امداد

(ب) فوجیوں کے بچوں کی تعلیم کے لئے وظائف

(ج) پنشن وصول کرنے کے لئے فوجیوں کی آمدورفت اور قیام کے مصارف

(د) فوجیوں کے یتیم بچوں اور بیوگان کی پرورش کے لئے مصارف

(۵) ترقی خواہ کو یقین کامل ہے کہ اگر اس فارم کی اراضی اعلیٰ پیمانہ پر ترقی پانے کے بعد اس قابل ہوسکے گی کہ اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم کی فوج کی بہبودی کے لئے سولجرز بورڈ قائم کیا جاسکے۔ ان خیالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقی خواہ اس اسکیم پر عمل کرنے کی اجازت چاہتا ہے۔

(۶) بعد صدور حکم منظوری ترقی خواہ امسال تقریباً ۵۰۔۶۰ ایکڑ پرنیشکر کی کاشت کرائے گا اور اس کی آمدنی سے سال آئندہ اراضی کو اور ترقی دے گا۔ اس سلسلہ میں یہ امر خصوصیت کے ساتھ قابل عرض ہے کہ تمام کام سابق ملازمین فوج سے لیا جائے گا۔ بالفاظ دیگر سولجرز بورڈ کے قیام کے لئے رقم فراہم کرنے کے علاوہ اس اسکیم کا مطمح نظر یہ بھی ہوگا کہ سابق فوجیوں کو ملازمتیں فراہم کی جائیں۔ اگرچہ ابتدا میں یہ کام ایک چھوٹے پیمانہ پر ہوگا۔

(۷) سولجرز بورڈ کے جملہ انتظامی معاملات وغیرہ کا انصرام حسب ذیل کمیٹی کے ہاتھ میں رہیگا

پریذیڈنٹ:- عالی مرتبت جناب صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

ممبران:- (۱) صاحب آفیسر کمانڈنگ رامپور رسالہ لانسرز

(۲) صاحب آفیسر کمانڈنگ فرسٹ رامپور حامد انفنٹری

(۳) صاحب آفیسر کمانڈنگ سکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری

(۸) اس اسکیم کے متعلق ترقی خواہ نے عالیمرتبت صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر سے تبادلہ خیالات کرلیا ہے۔ صاحب موصوف نے اس اراضی کا معائنہ بھی فرمالیا ہے۔ اور اس اسکیم سے کلیتاً اتفاق فرمایا ہے۔ زیادہ حد ادب

دولت و اقبال جاوید باد

خیم(؟) ترقی خواہ و شیفتہ عالیمرتبت صاحب میجر ... کمانڈنٹ ملٹری سکریٹری بہادر ... ۱۹۳۲ء

آرڈر ان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈر ان کونسل رامپور اسٹیٹ ۱ مئی ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ یکم مئی ۱۹۳۹ء
میں عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز
بابت منظوری قواعد تقاوی دربارہ عطائے
قرضہ جات زیر قانون قرضہ جات ترقی حیثیت
اراضی ۱۹۳۸ء وضع شدہ تحت دفعہ ۹ قانون قرضہ
جات ترقی حیثیت اراضی ۱۹۳۸ء و دفعہ ۲ قانون قرضہ جات
زراعتی ۱۹۳۸ء پیش ہو کر طے پایا کہ :-
قواعد تقاوی مندرجہ بالا کی تجربتاً برائے یکسال منظوری
دیجاتی ہے۔ حکم ہوا کہ
سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
ایک نقل قواعد مع نقل حکم ہذا درج گزٹ
کیجائے۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

نوٹ - کاپی قواعد تقاوی گزٹ کے آخر میں ملاحظہ
فرمائی جائے